سوال

(22) مکانات و دکانوں سے حاصل ہونے والے روپوں پر زکاۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس کافی نقد روپیہ تھا اس نے مکانات اور دکانیں خرید لیں۔ جن کو کرایہ پر دینا ہے اور جب کبھی معتدبہ مقدار میں روپیہ جمع ہوجاتا ہے جائداد خرید لیتا ہے اس طرح نصاب کے برابر روپیہ ہر سال نہیں گذرنے پاتا۔ سوال یہ ہے کہ کرایہ کے ان مکانات اور دکانیں کی مالت پر زکوۃ عائد ہوگی یا فقط ان کے کرایہ پر عائد ہوگی جب وہ بقدر نصاب ہوا اور اس پر سال گذر جائے؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکانوں اور دکانوں کی قیمت اور مالیت پر زکوۃ نہیں ہے۔ ان کے کرایہ کی آمدنی پر زکوۃ ہے جب کہ وہ بقدر نصاب ہوا اور پورا سال گذر جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 60

محدث فتویٰ